سوال

نکاح کے وقت مہر مقرر کیا لیکن بعد میں عام رواج کے مطابق مقررہ مہر سے کم دیا تو کیا بیوی عقد نکاح میں مکتوب مہر کا مطالبہ کر سکتی ہے ؟

جواب

الحمد للہ.

پچیس تولہ سونا مہر مقدم لکھا جائیگا، اور آپ پندرہ تولے خرید کر آپ بیوی کے ہاتھ دیں گے، اور آپ کے علاقے اور ملک میں یہ رواج ہے کہ عقد نکاح میں ایسی اشیاء لکھی جاتی ہیں جنہیں نافذ کرنا لازم نہیں ہوتا، یا پھر ان کی تنفیذ طلاق یا وفات کے وقت ہوتی ہے، اور یہ کہ اعتبار اسی کا ہوتا ہے جو خرید کر بیوی
پ کے سسرال والوں کا اس رواج کا علم ہی نہیں، یا پھر یہ آپ کے علاقے یا شہر میں رواج ہے لیکن دوسرے شہر اور علاقے میں نہیں، اور شادی پر اتفاق کے وقت اس طرف اشارہ بھی نہیں کیا گیا تو پھر جس پر اتفاق ہوا ہے اس کی تنفیذ ضروری ہے، یعنی آپ بیوی کو پچیس تولے سونا ہی دینگے، اس طرح
یہ کہ خلاف واقع کوئی بھی چیز نکاح فارم میں نہ لکھی جائے، کیونکہ ایسا کرنے سے اختلاف و تنازع اور مخالفت پیدا ہوتی ہے.

واللہ اعلم.

اسلام سوال و جواب

175660